مسافر کے لیے جمعہ کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو حمزہ محمد حسان عطاری
مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری
فتوی نمبر: Book-147
تاریخ اجراء: 17 محرم الحرام 1429ھ/27 جنوری 2008ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسافر کو جس مقام پر جانا ہے وہاں پہنچ جائے اور جمعہ پڑھنا چاہے، تو کیا امام کے پیچھے جمعہ پڑھ سکتا ہے یا ظہر پڑھے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں ایسا شخص جمعہ پڑھ سکتا ہے اور جمعہ پڑھنا اس کے لیے افضل ہے۔

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”جمعہ واجب ہونے کے لیے گیارہ شرطیں ہیں۔ ان میں سے ایک بھی معدوم ہو، تو فرض نہیں پھر اگر پڑھے تو ہو جائے گا، بلکہ مرد عاقل بالغ کے لئے جمعہ پڑھنا افضل ہے۔ پہلی شرط لکھتے ہیں شہر میں مقیم ہونا۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 770، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

علامہ علاؤالدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے فرض ہونے کی شرائط لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: ”ان اختار العزیمۃ وصلاھا وھو مکلف بالغ عاقل وقعت فرضا عن الوقت“ اگر اس نے عزیمت کو اختیار کیا اور جمعہ پڑھ لیا در آنحالیکہ وہ مکلف ہو یعنی عاقل بالغ ہو، تو فرضِ وقت ہی ادا ہو گا۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ای صلاۃ الجمعۃ لانہ رخص لہ فی ترکھا الی الظھر فصارت الظھر فی حقہ رخصۃ والجمعۃ عزیمۃ“ یعنی عزیمت سے مراد یہ ہے کہ اس نے جمعہ پڑھ لیا، کیونکہ ظہر کی ادائیگی پر اس کے لئے جمعہ چھوڑنے کی رخصت تھی، تو ظہر اس کے حق میں رخصت ہے اور جمعہ عزیمت۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 03، صفحہ 33، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net